از عدالتِ عظمی

یونین آف انڈیا

بنام

گوربا چن سنگھ ودیگر

تاریخ فیصلہ: 21اپریل 1997

[کے راما سوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947:

دفعہ 33-سی (ii)-لیبر کورٹ / انڈسٹریل کورٹ کا دائرہ اختیار-نئے دعوے پر فیصلہ سنانے یا اس بنیاد پر ہدایات دینے کے اختیار اور دائرہ اختیار سے مبرا-یہ ایوارڈ کی بہترین تشریح کر سکتا ہے اور ایوارڈ کے لحاظ سے کارکنوں کو ادا کی جانے والی اجرتوں کا تعین کر سکتا ہے-تاہم، موجودہ معاملے کے حقائق اور حالات کے پیش نظر لیبر کورٹ کے فیصلے کو عدالت عالیہ نے برقرار رکھا ہے جس میں مداخلت نہیں کی گئی ہے-لیکن اس معاملے میں لیبر کورٹ اور عدالت عالیہ کے فیصلے کو مستقبل کے کسی بھی معاملے کے لیے مثال کے طور پر نہیں مانا جائے گا-یہ عدالت عظمیٰ کے مقرر کردہ قانون سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

میونسپل کارپوریشن آف دہلی بنام گنیش رزاق اور دیگر، [1995] 1 ایس سی سی 235، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 9652 سال 1997۔

1996 کے ڈبلیو پی نمبر 9647 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ 10.7.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

عرضی گزار کی طرف سے ڈاکٹر اے ایم سنگھوی، ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل، ایس واسیم قادری اور آرونگ کے آر شرما۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

جواب دہندہ، جب وہ ملازمت میں داخل ہوا تو اس نے اپنی تاریخ پیدائش کی حمایت میں کوئی دستاویزی شہادت جیسے اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ وغیرہ پیش نہیں کیا۔ نتیجتاً اس کا معاملہ میڈیکل بورڈ کو بھیج دیا گیا۔ میڈیکل بورڈ کے سامنے جواب دہندہ نے کہا کہ اس کی عمر 20 سال ہے، لیکن اس کی ظاہری شکل اور دیگر خصوصیات کی بنیاد پر بورڈ کی رائے تھی کہ اس کی عمر تقریباً 25 سال تھی۔ وہ 30 نومبر 1980 کو ملازمت سے سبکدوش ہونے والے تھے۔ لیکن انہیں 30.11.84 پر سبکدوش ہونے کی اجازت دی گئی۔ حوالہ پر، ریلوے بورڈ نے ایک پوسٹ فیکٹو منظوری دی اور درخواست گزار کو ہدایت کی کہ وہ اسے 30.11.84 سے سبکدوش کرے اور اسے معمول کے شرائط و ضوابط پر دوبارہ ملازمت دینے کے بعد 1.12.80 سے 30.11.84 تک سروس میں برقرار رکھے۔ جواب دہندہ نے ناراضگی محسوس کرتے ہوئے، صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 کی دفعہ 33-سی (ii) کے تحت لیبر کورٹ کے سامنے درخواست دائر کی جس میں تمام ریٹائرمنٹ فوائد کا دعوی کیا گیا؛ لیبر کورٹ نے اسے درخواست کردہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

ریلیف دے دیے۔ درخواست گزاروں نے لیبر کورٹ کے حکم کو ڈبلیو پی نمبر 96 / 9647 میں چیلنج کیا، جسے عدالت عالیہ نے 10.7.1996 پر شروع میں میں مسترد کر دیا تھا۔ اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 کی دفعہ 33-سی (ii) کے تحت لیبر کورٹ / انڈسٹریل کورٹ کے اختیارات اور دائرہ اختیار کو اس عدالت نے دہلی میونسپل کارپوریشن بنام گنیش رزاق و دیگر، [1995] 1 ایس سی سی 235 میں نمٹا تھا۔ یہ فیصلہ دیا گیا کہ لیبر کورٹ نئے دعوے پر فیصلہ سنانے یا اس بنیاد پر ہدایات دینے کے اختیار اور دائرہ اختیار سے محروم ہے۔ لیبر کورٹ کو زیادہ سے زیادہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ایوارڈ کی تشریح کرے اور پھر ایوارڈ وغیرہ کے لحاظ سے کارکنوں کو ادا کی جانے والی اجرت کا تعین کرے۔ درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوئے ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل شری سنگھوی کا کہنا ہے کہ مذکورہ فیصلے کے پیش نظر لیبر کورٹ کا نظریہ قانون کے لحاظ سے درست نہیں ہے۔ دانشور وکیل کی طرف سے اٹھائے گئے دلیل میں ہمیں کچھ طاقت ملتی ہے۔ تاہم، مذکورہ بالا فیصلے میں اس عدالت کے پہلے سے موجود قانون کے پیش نظر، ہم سمجھتے ہیں کہ حقائق اور حالات پر، یہ مقدمہ مداخلت کی ضمانت نہیں دیتا ہے۔ تاہم، یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ عدالت عالیہ یا لیبر کورٹ کے فیصلے کو مستقبل کے کسی بھی مقدمے کے لیے مثال کے طور پر نہیں لیا جانا چاہیے کیونکہ یہ اس عدالت کے مقرر کردہ قانون سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document